پاؤن تک تمام بدن دہونا۔

غسل کے پانچ سنتین

پہلی سنت دونون ہاتہہ پہنچون تک دہونا دوسری سنت جسم کو کہین نجاست لگی ہو دہونا۔ تیسری سنت استنجے پاخانے کی جاے دہونا۔ چوتھی سنت وضو کرنا پانچوین سنت تمام بدن سر سے پاؤن تک تین مرتبہ دہونا +

وضو کے چار فرض

پہلا فرض تمام منہہ دہونا۔ دوسرا فرض دونون ہاتہہ کہنیان تک دہونا یعنے کہنیان بہی دہونا تیسرا فرض پاؤ سر کا مسح کرنا چوتہا فرض دونون پاؤن ٹخنون تک دہونا یعنے ٹخنے بہی دہونا۔

وضو کے تیرہ سنتین

پہلی سنت دونون ہاتہہ پہنچون تک دہونا یعنے پہنچے بہی دہونا دوسری سنت بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ بولنا تیسری سنت نیت کرنا یعنے نَوَیْتُ اَنْ اَتَوَضَّأَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَاسْتِبَاحَۃِ الصَّلٰوۃِ

دل سے بولنا چوتھی سنت تین بار کلیاں کرنا پانچوین سنت مسواک کرنا چھٹی سنت ناک مین پانی لینا ساتوین سنت داڑھی کا خلال کرنا۔ آٹھوین سنت تمام سر کا مسح کرنا۔ نوین سنت کانون کا مسح کرنا۔ دسوین سنت سیدھے طرف سے دھونا۔ گیارھوین سنت ترتیب سے دھونا۔ بارھوین سنت ہاتھہ اور پاؤن کے انگلیون کا خلال کرنا تیرھوین سنت ہر ہر اعضا کو تین تین مرتبہ دھونا جان کہ مسح گردن کا مستحب ہے۔

آگے وضو کے دو سنتین ہین

ایک سنت پیچھے پشاب کے اور پیچھے پاخانے کے ڈھیلے لینا دوسری سنت پانی سے دھونا۔

وضو کے چھہ مکروہ

پہلا مکروہ وقت استنجے کے بات کرنا۔ دوسرا مکروہ بائین ہاتھہ سے بے عذر مونھہ مین اور ناک مین پانی لینا تیسرا مکروہ سیدھے ہاتھہ سے بے عذر ناک چھنکنا چوتھا مکروہ پانی اوپر منھہ کے زور سے مارنا۔ پانچوان مکروہ

کلیان جان بوجھکر بیچ پانی کے کرنا۔ چھٹا مکروہ ناف سی گھٹنے تک
اپنا بدن تھوڑا یا بہت بیچ وضو کے دیکھنا

وضو گیارہ چیزون سی ٹوٹتا ہی

پہلی چیز پیشاب کی جائے سے کچھ نکلنا۔ دوسری چیز پاخانہ کی جائے سے کچھ نکلنا۔ تیسری چیز کسی جائے سی لہو بہنے موافق نکلنا۔ چوتھی چیز کسی جائے سے پیپ بہنے موافق نکلنا۔ پانچوین چیز قے منھ بھر کر نکلنا۔ چھٹی چیز تکیا لگا کر سونا۔ ساتوین چیز دیوانہ ہونا۔ آٹھوین چیز کسی آزار سے بیہوش ہونا۔ نوین چیز نشہ سے بیہوش ہونا دسوین چیز ننگا ہو کر ننگی عورت کو لپٹنا گیارہوین چیز نماز مین بالغ نے پکار کر ہنسنا۔

تیمم مین تین فرض

پہلا فرض نیت کرنا نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ وَ لِاِسْتِبَاحَۃِ الصَّلوٰۃِ بولنا دوسرا فرض دونون ہاتھ پاک مٹی پر مار کر اوپر منھ کے ملنا تیسرا فرض ہی پھر دونون ہاتھ پاک مٹی پر مار کر دونون ہاتھون کو کہنیون تک ملنا

نماز کے چودہ فرض سات فرض باہر کے

پہلا فرض تن پاک کرنا۔ دوسرا فرض جامہ پاک کرنا تیسرا فرض جاے پاک کرنا۔ چوتھا فرض ستر عورت کرنا۔ پانچوان فرض وقت پہچاننا فرض قبلہ پہچاننا۔ ساتوان فرض نیت کرنا

سات فرض اندر کے

پہلا فرض تکبیر تحریمہ بولنا۔ دوسرا فرض قیام کرنا تیسرا فرض قرات پڑہنا۔ چوتھا فرض رکوع کرنا۔ پانچوان فرض دو سجدہ کرنا۔ چھٹا فرض قاعدہ آخر کا بیٹھنا۔ ساتوان فرض بعد قاعدہ آخر کے اپنے اختیار سے نماز کے باہر ہونا۔

نماز کے بارہ واجب

پہلا واجب سورہ فاتحہ پڑہنا۔ دوسرا واجب سورہ ضم کرنا تیسرا واجب فرض نماز کے دو رکعت اول مین قرات پڑہنا۔ چوتھا واجب فجر اور مغرب اور عشا مین پکار کر پڑہنا پانچوان واجب ظہر اور عصر مین آہستہ پڑہنا۔ چھٹا واجب ترتیب سے رکن ادا کرنا۔ ساتوان واجب آرام سے

رکن ادا کرنا۔ آٹھوان واجب نماز فرض مین اور وتر مین بیچ کا
قاعدہ بیٹھنا۔ نوان واجب دو قاعدون مین التحیات
عبدہٗ و رسولہٗ تک پڑہنا۔ دسوان واجب لفظ سلام
بولکر نماز کے باہر ہونا۔ گیارہوان واجب وتر مین دعا قنوت
پڑہنا۔ بارہوان واجب ہر نماز مین عید کے چھہ تکبیرین بولنا۔

نماز کے بیس سنتین

پہلی سنت دونون ہاتھہ مردان کانون تک اور عورتین
مونڈہون تک اوٹھانا۔ دوسری سنت نیچے ناف کے مردان
اور عورتین اوپر چھاتی کے رکہنا۔ تیسری سنت سیدہا ہاتھ
اوپر بائین کے رکہنا۔ چوتھی سنت نظر جائے پر سجدہ کے
رکھنا۔ پانچوین سنت سُبحانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ وَتَبَارَکَ
اسمُکَ وَتَعَالیٰ جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیرُکَ چھٹی سنت اَعُوذُ بِاللّٰہِ
مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ ؕ بولنا۔ ساتوین سنت
بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ سے الحمد شروع کرنا آٹھوین سنت
آخر مین الحمد کے آمین بولنا۔ نوین سنت رکوع مین تین مرتبہ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم بولنا دسوین سنت امام رکوع سے
سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوے اٹھنا۔ گیارہوین سنت
مقتدیان اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد بولنا۔ بارہوین سنت
سجدہ مین تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی بولنا تیرہوین
سنت تمام تکبیرین اوٹھنے اور بیٹھنے کے بولنا چودہوین
سنت فرض کے دو رکعت آخرین فقط الحمد کا سورہ پڑہنا
پندرہوین سنت مردان بائین پاؤن پر اور عورتین دونون
پاؤن سیدہے طرف نکالکر چوتڑون پر بیٹھنا سولہوین سنت
بیچ قاعدہ کے نظر گود مین رکہنا۔ سترہوین سنت سرا ہاتہ
پاؤن کے انگلیون کا وقت سجدہ کے اور وقت قاعدہ کے
طرف قبلہ کے رکہنا۔ اٹھارہوین سنت درود قاعدہ اخیر
مین بعد التحیات کے پڑہنا۔ اونیسوین سنت بعد درود کے
کچہہ دعا امور دین مین مانگنا۔ بیسوین سنت وقت سلام کے
سیدہے اور بائین طرف منہہ پھیرنا۔

نماز کے اونیس مکروہ

پہلا مکروہ سیدھے اور بائین طرف دیکھنا دوسرا مکروہ پیشانی
سے مٹی یا غبار پونچھنا۔ تیسرا مکروہ پگڑی کے پیچ پر یا ٹوپی پر
سجدہ کرنا۔ چوتھا مکروہ باوجود کپڑون کے اور پگڑی ٹوپی کے
ننگے انگ اور ننگے سر نماز پڑہنا۔ پانچوان مکروہ سر یا کاندہون
پر کپڑا ڈال کر دونو پلو لٹکے ہوئے نماز پڑہنا۔ چھٹا مکروہ ہات
کمر پر رکھ کر کھڑے رہنا۔ ساتوان مکروہ جماعت سی جدا کھڑے
رہنا۔ آٹھوان مکروہ بایان ہاتھ سیدھے ہاتھ پر رکھنا نوان
مکروہ انگلیان ہاتھ اور پاؤن کے توڑنا۔ دسوان مکروہ آنکھین
اوٹھا کر آسمان کو دیکھنا۔ گیارہوان مکروہ کپڑے سی یا کسی
چیز سے کھیلنا۔ بارہوان مکروہ جلتے سی سجدہ کی کنکر
سرکانا۔ تیرہوان مکروہ بیچ سجدہ کے کھینان زمین پر رکھنا۔
چودہوان مکروہ تصویر جاندار کی چھت پر یا زمین پر یا بازو پر
یا سامنے ہونا۔ پندرہوان مکروہ نزدیک پائخانہ کے نماز پڑہنا۔
سولہوان مکروہ سیدھے پاؤن پسارے بے عذر بیٹھنا۔ سترہوان مکروہ
مانند عورتون کے چوتڑون پر بیٹھنا۔ اٹھارہوان مکروہ آگے

التحیات سے [illegible] بسم اللہ پڑھنا۔ انیسواں مکروہ [illegible] نماز کی نہ کرنا۔

نماز بائیس چیزون سے ٹوٹتی ہے

پہلی چیز کسیکو السلام علیکم بولنا۔ دوسری چیز جواب سلام کا دینا۔ تیسری چیز تھوڑی یا بہت بات کرنا چوتھی چیز واسطے دنیا کے رونا۔ پانچوین چیز واسطے دنیا کے پکارنا۔ چھٹی چیز واسطے دنیا کے اُف کرنا۔ ساتوین چیز واسطے دنیا کے آہ بھرنا۔ آٹھوین چیز کچھ کھانا۔ نوین چیز کچھ پینا۔ دسوین چیز کوئی بات کا جواب دینا۔ گیارہوین چیز بے عذر کھنکارنا۔ بارہوین چیز اللہ سے دنیا کی مراد مانگنا تیرہوین چیز منہ طرف سے قبلہ کے پھیرنا۔ چودھوین چیز نماز کا کوئی رکن نہ کرنا۔ پندرہوین چیز قرأت نہ پڑھنا سولہوین چیز ناف سے گھٹنے تک اکثر عضو کا کھلنا۔ سترہوین چیز کلام اللہ دیکھکر پڑھنا۔ اٹھارہوین چیز اپنے امام کے سوا دوسرے کو بتانا۔ انیسوین چیز ایک رکن مین تین حرکت کرنا

بیسوین دونو ہاتھون سے ایک مرتبہ کچھ کام کرنا اکیسوین ایسی حرکت کرنا - کہ دوسرا دیکھنے والا سمجھے کہ نماز مین نہین ہے بائیسوین جنخندہ کرنا یعنے اپنی ہنسی کا آواز آپ سننا -

جان کہ رات دن مین سترہ رکعت نماز پڑہنا فرض ہے دو رکعت فجر مین - چار رکعت ظہر مین چار رکعت عصر مین تین رکعت مغرب مین چار رکعت عشا مین تین رکعت واجب الوتر مین - جان کہ رات دن مین بارہ رکعت نماز پڑہنا سنت موکدہ ہے دو رکعت فجر مین چھہ رکعت ظہر مین - دو رکعت مغرب مین - دو رکعت عشا مین -

اس طور سے التحیات بیچ قاعدون کے پڑہنا

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلوٰۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ
اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

اس طور سے دعاء قنوت بیچ واجب الوتر کے پڑھنا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ
عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَ
نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ
وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ
اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ۔

بعد نماز کے یہ دعا پڑھنا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ
حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا
وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

بعد اذان کے یہ دعا پڑھنا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

دعائے عقیقہ

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ وَجُزْءُھَا بِجُزْءِہٖ وَکُلُّھَا بِکُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ

بیان غسل میت کا

مستحب ہے کہ نہلانے والا میت کا خویش نزدیک کا ہووے یعنے باپ یا بھائی یا بیٹا ہووے اور با وضو ہووے اگر اوسے علم نہلانے کا نہیں ہے دوسرا کوئی پرہیزگار نہلاوے پہلے عود تختے کو دکھلا کر میت اوپر اوس کے سلا کر تمام کپڑے اوس میت کے اتار کر لنگی ناف سے گھٹنے تک ڈھانپ کر نہلانا

شروع کرے ہاتھ اور انہیں دہلاوے ... وہ سر ... دونوں
ٹہنیاں تک ... جہاں ... اور ... ناک ...
سر کے سے ... پاؤں گرم کرے اگر ... پانی ...
کرتا ہے پہلے کپڑا ہاتھوں کو لپیٹ کر پائخانہ کی جائے
دہو کر وضو کرا دے لیکن منہ میں اور ناک میں پانی ڈالنے
کے لائق مستحب ہے کہ کپڑا انگلی پر لپیٹ کر دانتوں
پر پھرا دے اور سوراخ ناک کے اسی طور سے صاف کرے
بعد وضو کے اگر بال داڑہی کے اور سر کے ہو دین لعاب
سے جہاں گلخیرو کے دہووے وگرنہ صابون کفایت کرتا ہے
بعدہ کروٹ کرے اوپر بائین مونڈہے کے اور دہووے
سیدہا طرف تمام اوس کا اس طور سے کہ پانی تختے تک پہنچے
بعد اوس کے کروٹ کرے اوپر سیدہے مونڈہے کی اور دہووے
بایان طرف تمام اوسکا بعدہ ٹیکا دیوے دیکر آہستہ پیٹ
ملے اگر پائخانہ کے یا پیشاب کے جائے سے کچھ نکلے اوسے
دہووے پھر دوبارہ وضو نہ کرا دے۔ اگر میت پہولی ہے

فقط پانی پیٹ پر ڈالے بعد اوس کے موافق ترتیب سابق
کے تین مرتبہ کروٹ کرے ہر کروٹ میں تین تین یا پانچ پانچ
یا سات سات مرتبہ پانی ڈالے - جاننا کہ زیادہ سات مرتبے
کراہیت ہے بعد غسل کے کفن پہنا دے ایسے کپڑے کا کہ عید
اور جمعہ کو پہنتا تھا - جاننا کہ مرد کو کفن سنت تین کپڑے
ہیں - ایک کفنی - دوسری ازار - تیسرا لفافہ کفنی گلے سے
ٹخنوں تک ازار اور لفافہ سر سے پاؤں تک اور عورتوں کو
پانچ کپڑے - سوائے ان تین کے دو کپڑے اور ہیں ایک سربند
دوسرا سینہ بند - درازی سربند کی دو گز شرعی اور چوڑائی ایک
بالشت درازی سینہ بند کی تین گز اور چوڑائی بغل تک اگر کفن
سنت نہ ملے مرد کو کفن کفایت دو کپڑے ایک ازار دوسرے
لفافہ اور عورت کو تین کپڑے ایک کفنی دوسری ازار تیسرا
لفافہ اور یہہ بھی نہ ملے کفن ضرورت جتنا کہ پاوے دیوے اگر
کفن مطلق نہ ملے میت کو بیچ گھانس خوشبو کے یعنی روسہ کے
لپیٹے - جاننا کہ پہلے لفافہ اوپر اوسکے ازار اوپر اوسکے کفنی بچھا

میت اوپر اوس کے ملکر خوشبو لگاوے یعنی اعضائے سجدہ
کافور سات جگہ لگا دے ایک پیشانی دو ہتیلیان دو زانو
دو پنجے پاؤن کے بعد چادر اوس کا بائین طرف سے دہنی
طرف سے لپیٹ کر بعد اوس کے لفافہ اسی طور سے لپیٹے بعد
تین جا سے باندہے ایک اوپر سر کے دوسرے بیچ کمر کے تیسرے
نیچے پاؤن کے اور عورتون کو بعد کفنی پہنانے کے بال اوس کے دو حصے
کر کر چھاتی پر ڈال کر پیچھے اوس کے سربند یعنی اوڑھنی اوپر سر کے اور
دونون پلوؤن سے دونون طرف سے بال لپیٹے پیچھے اوس کے سینہ بند
پیچھے اوسکے لفافہ لپیٹ کر تین جا سے باندہے بعد نماز موافق ترتیب
لکھے ہوئے کے پڑہے۔ جان کہ نیت نماز جنازہ فرض ہے اور
امام برابر سینے کے کھڑے رہوے اور نیت یون کرے۔ نماز
پڑہتا ہون مین اس جنازہ کی سات چار تکبیرون کے اور دعا
واسطے اس میت کے اگر امام ہووے پیچھے اس امام کے بولے
واسطے اللہ تعالے کے اللہ اکبر بولکر ہات باندہے بعد اوسکے
ثنا پڑہے۔ یعنی سبحانک اللہم وبحمدک وتبارک

اَسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھے
بعد اسکے پھر بغیر ہات اوٹھانیکے اللہ اکبر بولکر درود کہ بیچ التحیات کی ہے
تمام پڑھے پھر بغیر ہاتھ اوٹھانیکے اللہ اکبر بولکر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا
وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ
اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ
مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ بعد اس دعا کے پھر اللہ اکبر کہکر
سلام پھیرے نماز جنازہ کی تمام ہوئی اگر جنازہ لڑکے کا ہے یہ دعا
پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ
لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور جنازہ لڑکی کا ہے تو یوں پڑھے اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

بیان روزے ماہ رمضان المبارک کا

جان کہ روزے تمام ماہ رمضان کے اوپر تینوں کے فرض
ہین نیت یہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا فَرْضًا
مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ لِلّٰهِ تَعَالٰى
یون کہے روزہ رکھتا ہوں مین فرض اس ماہ رمضانکا

واسطے اللہ تعالی کے جان کہ بعد آدھی رات کے ساتوان
حصہ رات کا رہتے تک سحر کرنا سنت ہے ساتوان حصہ
رات کا چار گھڑی ہوتی ہے یعنے دراز رات تو تین سوا یا ساڑھے
چار گھڑی ہوتی ہے لیکن قریب ساتوین حصے کہانیسے سنت
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بخوبی ادا ہوتی ہے پس جاننی کہ صبح صادق
شروع ہونے سے آفتاب ڈوبنے تک تین چیزین حرام ہین ایک چیز کہانا
دوسری چیز کچھہ پینا تیسری چیز جماع کرنا جب یقین ہو کہ آفتاب
ڈوبا مختار ہے کسی چیز سے افطار کرے کہ وقت افطار کا ہے
نیت افطار کی شرط نہین ہے بلکہ فاتحہ پڑہے
اور شکر اللہ کا کرے اور دعا مانگے کہ وقت قبولیت کا ہے
کوئی جان بوجہکر بیچ روزہ کے ان تین چیزون سے
ایک چیز کیا یعنے کچھہ کہایا یا کچھہ پیا یا جماع کیا او سے
قضا اوس روزہ کی اور کفارہ آیا یعنے ایک غلام یا ایک باندی
آزاد کرے اور ایک روزہ قضا کا رکہے۔ یا باندی غلام
میسر نہین ساٹھہ غریبون کو پیٹ بھر کہانا کہلاوے

اور ایک روزہ رکھے یا قدرت کہانا کہلانے کی نہین ساٹھ
روزہ پے درپے رکہے اور روزہ قضا کا رکھا اگر کوئی مٹی
یا کنکر یا موتی یا سیپی سوا اُن کے جو چیز
کہ نہین کہانے کی ہے کہایا یا غرغرہ کیا یا ہاتھ سی شہوت
باہر نکالا یا انزال کیا روزہ گیا لاکن بغیر کفارہ کے
قضا روزہ لازم پڑا اور کسی نے بہولے سے پیٹ بہر کر
یا تہوڑا پیٹ کہانا کہایا یا پانی پیا یا شہوت سے
خود بخود چھوٹ گیا یا خواب مین جماع سے انزال کیا
روزہ نہین گیا اور اگر کسی نے کہانے کی چیزون سے
زبان پر رکہا لاکن حلق تک نہین پہونچا روزہ مکروہ ہوا۔
یا کسی نے روٹی چاب کر لڑکے کو کہلایا وقت ضرورت کے
جایز آیا اور کسی نے حجامت لینے فصد لیا جوکون سے
سرنگون سے لہو نکالا یا سرمہ آنکہون مین لگایا یا تیل
سر مین ڈالا یا خوشبو سونگہا ان تمام صورتون مین روزہ نہین گیا
اور کچہہ گناہ نہین ہوا۔

بیان مسایل زکواۃ اور صدقہ فطر اور قربانی کا

جان کہ زکواۃ بھی ایک رکن اسلام کا ہے اور اسکی تاکید
بہا بہتی جگہہ قرآن شریف مین مذکور ہے جیسا کہ فرمایا
او تعالی جلشانہ وَاَقِیمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ پس زکواۃ
چاندی سونا اور تجارت کے مالون مین اگر حاجت
اصلی سے زاید ہو اور قرض دار بھی نہو اور وہ مال بقدر
نصاب کے اور تصرف مین مالک آزاد عاقل بالغ مسلمان کے
ہووے بعد ایک سال گذرنے کے واجب ہوتی ہے
اور حد نصاب یہ ہے کہ جس کے پاس ساڑہے باون تولہ
چاندی ہے کہ جس کے چھپن روپیہ بارہ آنہ حالی سکہ حیدرآباد
دکن کے ہوتے ہین یا ساڑہے سات تولہ سونا ہو تو چالیسوان
حصہ ہر سال اوس مین سے نکال کر مسکین کو دیوے اور
ایک فقیر کو دینا یا چند فقیرون کو دینا بھی درست ہے
ولیکن اس قدر ایک فقیر کو دینا چاہئے کہ ایک رات دن کا
رزق اوس کو کافی ہو جاوے جان کہ نیت زکواۃ مین فرض ہے

ضرور ہے کہ پہلے نیت کر لے اور مال دینے کا علیحدہ کر لے
یا دیتے وقت نیت کر لے جان کہ گہر کے اسباب مین اور
ہتیار لگانے کے اور گہر رہنے کے اور گہوڑی سواری کے
اور لونڈی غلام خدمت کے اور کپڑے پہننے کے اور کسبے
اوزارون مین اور پڑھنے کی کتابون مین اور موتی ہو نگے
مین زکواۃ نہین ہے اور اگر کوئی شخص مالک نصاب کا ہوا
اور زکواۃ نہ دیوے قیامت کے دن اوسکا مال سانپ ہوکر
اوس کے گلے مین طوق ہوگا اور جان کہ جس شخص پر زکواۃ
واجب ہے اوسکو صدقہ فطر کا دینا واجب ہے۔
مسئلہ۔ صدقہ فطر کا قبل نماز عید الفطر کے آدہا صاع یعنے
چار رطل کہ تخمیناً دو سیر ہوتے ہین گیہون یا اوس کا آٹا یا
ستو اپنی طرف سے اور اپنے بچون نابالغ کے طرف سے
اگرچہ مالک نصاب کے نہو دین اور لونڈی غلام کے طرف سے
جو خدمتی ہون دیوے اور اپنی زوجہ اور اولاد بالغ
اور غلام تجارتی کی طرف سے ندیوے۔ اور

دن عید کے اگر صدقۂ فطر ادا نہین کیا تو بعد اوس کے
قضا کرنا درست ہے اور اگر نقد دیوے تو بھی جائز ہے
اور یا اوسی شخص پر جو مالک نصاب کا ہے عید الاضحیٰ کے
دن قربانی واجب ہے مسئلہ قربانی ایک بھیڑ یا
بکری ایک آدمی کے طرف سے اور گائے بیل یا اونٹ
سات آدمیون کی طرف سے درست ہے لیکن شرط یہہ ہے
کہ کوئی شخص ساتوین حصہ سے کم کا شریک ہو اور دنبہ چھ
مہینے کا اور بکری بھیڑ ایک برس کا اور گائے بیل دو برس کا
اور اونٹ پانچ برس کا ہووے اس سے کم کا درست
نہین۔ اور ذبح کا جانور منڈا یعنے بے سینگ کا اور خصی اور دیوانہ
درست ہے اور اندہا اور کانا اور لنگڑا یا دبلا اس قدر کہ
مقام ذبح تک نہ جا سکے یا بیمار کہ جس کی بیماری صاف ظاہر ہو
درست نہین ہے اور جس کا ہاتھ یا پاؤن کٹا ہو یا تہائی سے
زیادہ کان یا دم کٹی ہو یا تہائی سے زیادہ اوس کی آنکہہ کی
بصارت جاتی رہی ہو یا سرین کٹا ہو وہ بھی درست نہین

اور قربانی کی کہال قصاب کی اجرت میں نہ دے بلکہ دے
اگر کوئی چیز مثل چھلنی یا پوستین یا مشک یا دسترخوان وغیرہ
بناوے تو درست ہی۔ اور اگر بیچ ڈالے تو اسکی قیمت بھی تصدق
کر دیوے اور قربانی عید کی نماز سے پہلے جائز نہیں نماز کی بعد
ذبح کرے تین دن تک ذبح کرنا صحیح ہے دسوین۔ گیارہوین
بارہوین۔ اگر اس تین دن کے اندر قربانی نہ کیا تو جتنی قربانی یا
اوس کی قیمت فقیر دن کو دیوے فقط اشعار

نزدیک اسکے گہر کی خدایا قرار دے	کثرت سی بیقرار ہون تہوڑا قرار دے
رہنے زمین مین کہین ہتی کا اب نہین	مکہ معظمہ ہی مین بلوا قرار دے
کعبہ کے سامنے ہی رہون زندگی تلک	مرنے کے بعد جنت معلی قرار دے
یا وان نہین تو روضہ اقدس کے آس پاس	تا حشر یا حبیب تو میرا قرار دے

مسکین حمید کو نہین تسکین اندنون
روئے رسول پاک کو دکہلا قرار دے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

لبیک اللہم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک

بیان مسائل حج از کشف الخلاصہ

تکلی ذیس ترجمہ شد

فرض ساری عمر مین حج ایکبار
ہووے آزاد اور ہووے انکھونمین نور
اور جو عورت جاوے کوئی بیت العتیق
باندہنا احرام کا اول گنو
پانچ واجب حج کے سنیو بات کو
دوڑنا مروا صفا مین فرق سے
اس سوا سنت ہین اور ہین مستحب
حسن بیان اوسکا کرے ہے بہتر کلام
اور نکو نا کوئی خشکی کا شکار
ناخن اور مونچھین ترشین مت کتر
اور خوشبو بہی لگانا ہے حرام

اوسکی شرطین تو ہین تن اچھ گذار
بہی سواری اور توشہ راہ کا
ہووے خاوند اوسکا یا محرم رفیق
دوسرا عرفات پر رہنا کھڑا
پہلے مزدلفہ مین رہنا رات کو
قصر کرنا یا منڈانا سر کو صاف
اونکو کہتے ہین بدی جلد ہین سبب
وہ وطی کرنا ہے اور جہگڑا لڑائی
بال سر کے اور بدن کے مت اوتار
مت پہن موزے انکو مت پگڑی لپیٹ
ہو چکے احکام ہین حج کے تمام

بالغ اور عاقل مسلمانی ضرور
ڈر نہووے راہ مین بدخواہ کا
فرض حج کے تین ہین اول سنو
اور طواف کعبۃ اللہ تیسرا
مارنا جمرو نکو کنکر شوق سے
وقت پہر نیکے ہے رخصت کا طواف
ہے جو کچہ احرام باندہے پر حرام
جہوٹ غیبت گالی اور تہمت برائی
بہی نہ دہونا خطمی سے داڑہی و سر
سب کپڑے سلے انکو تہہ کر رکہہ سمیٹ

تمت ۱۳۲۸ھ

اللہم ارزقنی شہادۃ فی سبیلک واجعل موتی فی بلد رسولک صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اجمعین